رسائل و مسائل

حضورؐ کی تاریخ وفات وولادت

سوال:- میرے دل میں سخت پریشانی ہے کہ فرقۂ اہلِ سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ سرکار رسالت مآبؐ کی وفات و ولادت ۱۲ ربیع الاول ہے، اور فرقۂ شیعہ کا خیال ہے کہ حضورؐ کی پیدائش ۱۷ ربیع الاوّل اور وفات ۲۸ صفر ہے۔ حضورؐ کی وفات کے وقت اہل بیتؓ وصحابہ کرامؓ دونوں موجود تھے۔ اختلاف کیوں ہوا اور کب ہوا؟ اصحابِ محمدؐ و اہل بیتِ محمدؐ کے زمانے میں اُن کا کیا عمل تھا؟ طبیعت پریشان ہے۔

جواب:- اہلِ سنّت کی روایات میں اس بات پر اتفاق ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور وفات ربیع الاوّل میں پیر کے روز ہوئی تھی۔ البتہ تاریخوں میں اختلاف ہے۔ ولادتِ مبارکہ کے بارے میں کسی نے ۲، کسی نے ۸، کسی نے ۱۲، اور کسی نے ۱۷ تاریخ لکھی ہے، لیکن جمہور اہلِ سنت کے ہاں مشہور تاریخ ۱۲ ربیع الاوّل ہے۔ اسی طرح وفات کے بارے میں کسی نے یکم ربیع الاوّل، کسی نے ۲، اور کسی نے ۱۰ تاریخ لکھی ہے، مگر جمہور اہلِ سنت میں مشہور تاریخ ۱۲ ربیع الاوّل ہی ہے۔ اہلِ سنّت کی روایات کے مطابق حضورؐ کی وفات اور ولادت کے بارے میں صحابۂ کرام اور اہل بیت کے ہاں نہ کوئی عمل رائج تھا نہ کسی قسم کی تقریبات ہوتی تھیں۔

اہلِ تشیّع کی مشہور کتاب علامہ کلینی کی اصولِ کافی میں بھی تاریخ پیدائش و وفات دونوں ۱۲ ربیع الاوّل ہی درج ہیں۔ لیکن علمائے شیعہ کا اتفاق اس پر ہے کہ تاریخ ولادت ۱۷ ربیع الاوّل اور تاریخ وفات ۲۸ صفر ہے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے، ائمۂ اہل بیت بھی حضورؐ کی ولادت یا وفات کے دن کوئی تقریب منعقد نہیں کرتے تھے۔

یہ تعین کرنا بہت مشکل ہے کہ تاریخوں میں اختلاف کیوں ہوا اور کب ہوا؟